سوال

(110)چھوڑی ہوئی نمازوں کی قضاء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں قبل ازیں نماز نہیں پڑھتی تھی، پھر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسان فرماتے ہوئے ہدایت نصیب فرمائی تو مجھے فوت شدہ نمازیں ادا کرنے کی حرص ہوئی۔ سوال یہ ہے کہ کیا مجھے گذشتہ کئی سالوں کی فوت شدہ نمازوں کی قضاء دینی لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک شخص جب کئی سال تک نمازوں کو ترک کرتا ہے، پھر توبہ کر کے مکمل نمازی بن جاتا ہے تو ایسے شخص پر گذشتہ فوت شدہ نمازوں کی قضاء واجب نہیں ہے، کیونکہ اگر ایسی شرط عائد کر دی جائے تو بہت سارے توبہ کرنے والوں کو یہ کام (سیدھی راہ سے) متنفر کرنے والا ہو گا۔ توبہ کرنے والے کو آئندہ تمام نمازوں کی محافظت کرنے، کثرت سے نوافل ادا کرنے، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے، نیکی کا کام کرنے اور اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے اور اس سے ڈرتے رہنے کی تلقین کی جانی چاہیے۔ ۔ ۔ ۔ شیخ ابن جبرین ۔ ۔ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ: 124

محدث فتویٰ